اقوام متحدہ کے عالمی انسانی حقوق کے منشور کا میثاقِ مدینہ کے ساتھ تقابلی جائزہ(حصہ اول)

A Comparative Study of the United Nations, Universal Declaration of Human Right and the Charter of Madinah (Part One)

Sajeela Komal
PhD Scholar, Department of Islamic Studies,
University of Malakand
Email: komalkhan458@gmail.com
Dr Aliya Javed
Assistant Professor, Department of Islamic Studies,
University of Malakand
Email: aliya91077@gmail.com

Abstract
The comparison between the UN Charter, particularly the Universal Declaration of Human Rights (UDHR), and the Constitution of Medina reveals significant similarities in their foundational principles, such as justice, peace, and protection of human rights. However, while the UN framework emphasizes universal human rights often shaped by modern liberal values, the Constitution of Medina demonstrates a pluralistic yet faith-conscious model that integrates religious diversity within a cohesive legal and social framework. The Constitution of Medina's context-specific and tribe-inclusive approach offers a timeless model for co-existence, while the UDHR, despite its strengths, includes aspects that may not align with all religious or ethical systems. Nonetheless, the essence of many UDHR rights aligns with Islamic teachings, even if not explicitly stated in the Constitution of Medina
Keywords: Universal Declaration of Human Rights (UDHR), Charter of Madinah, Rights, principles, modern liberal values

تعارف

25اپریل1945ء کو"سان فرانسسکو"میں50 ممالک کی ایک کانفرنس تشکیل پائی۔جس میں ایک موثر بین الاقوامی ادارے کی تشکیل پر غوروغوص کیا گیا۔اس طرح1945ء میں ایک بین الاقوامی تنظیم قائم ہوئی جس کا نام (United Nation)رکھا گیا۔اور اس کے چارٹر کا مسودہ تیار کر کے24 اکتوبر1945ء کو نافذ کیا گیا۔اس طرح 10 دسمبر1948ء میں اقوام متحدہ نے"انسانی حقوق کے عالمی منشور"کے نام سے ایک منشور پاس کیا،جو کہ30 دفعات پر مبنی ہے۔([1])اقوام متحدہ کے چارٹر کی شق نمبر1 کے تحت اس کے قیام کا مقاصد ہیں کہ تمام عالم میں امن اور تحفظ کا

قیام،، بین الاقوامی سطح پر دوستانہ تعلقات کا قیام، بین الاقوامی تعاون سے اقتصادی، سماجی اور بہبود کے مسائل کو حل کرنا، ساتھ ہی انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کیلئے انسان کے دل میں تکریم بیدار کرنا اور ایک ایسا مرکز مہیا کرنا جس کے ذریعے اقوام (ما قبل ذکر کردہ) مشترکہ مقاصد حاصل کر سکیں۔(2) شروع میں اقوام متحدہ کے 51 ممبر تھے۔ بعد میں ان میں اضافہ ہوتا گیا۔ ادارے کی رکنیت حاصل کرنے کے لیے اس کے چارٹر کی شرائط تسلیم کرنا اور ادارے کی ذمہ داریاں ادا کرنا فرض کی حیثیت رکھتا ہے۔ (3) اقوام متحدہ کے 6 اعضاء ہیں۔ جو اس کو فعال بناتے ہے، جیسے جنرل اسمبلی، سلامتی کونسل، اقتصادی و سماجی کونسل، سرپرستی کونسل، بین الاقوامی عدالت انصاف اور سیکریٹریٹ۔ (4) جب آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو پہلے مسلمانوں کے داخلی مسائل کے حل کے لیے یہود سے قیام امن کا میثاق کیا۔ یہود نے ایک وقت میں یہ معاہدہ قبول نہیں کیا۔ چونکہ اس معاہدے میں ہر ایک کیلئے مذہب کی آزادی اور بنیادی حقوق کو عدل اور برابری کی بنیاد پر تسلیم کیا گیا تھا لہٰذا یہود کیلئے اس معاہدے کو قبول کر لینا مشکل نا تھا۔ میثاق مدینہ 622ء میں ہونے والا ایک معاہدہ ہے جس کی 53 دفعات ہیں، یہ ریاست مدینہ کا آئین تھا اور 7300 الفاظ پر مشتمل ایک جامع دستور ہے۔(5)

اقوام متحدہ کے عالمی انسانی حقوق کے منشور کا میثاقِ مدینہ کے ساتھ تقابلی جائزہ

Preamble:

"Whereas recognition of the …… under their jurisdiction." (6)

اقوام متحدہ کے چارٹر کی تمہید

1۔ "اقوام متحدہ نے عظم کیا ہے کہ آنے والی نسل کو محاذ آرائی سے محفوظ رکھے گئے"۔

2۔ "بنی نوع انسان کی اعلیٰ روایات اوج، ثریہ تک پہنچائے گئے"۔

3۔ "بنی نوع انسان میں کوئی تفاوت نہیں ہو گی"۔

4۔ "حالات کے تناظر میں بین الاقوامی بھائی چارہ کو فروغ دیے گئے اور آزادی کے فروغ کی خاطر اجتمائی معاشی حالات کو بہتر بنائے گئے"۔

5۔ "اور اپنے منزل کی رسائی کے لیے میانہ روی اختیار کرئے گئے"۔

6۔ "اپنے ارد گرد محبت اور بھائی چارہ کے ساتھ زندگی گزارے گئے"۔

7۔ "اقوام کے مابین امن اور تحفظ کے واسطے اپنی قوت یکجا کریں گے۔ اور آپس کے مفادات کے علاوہ طاقت کو استعمال نہیں کیا جائے"۔

8۔ "پوری دنیا معاشی اور مشترکہ ترقی کیلئے بین الاقوامی ذرائع اختیار کریں"۔(7)

وأن المؤمنين المتقين أيديهم على كل من بغى منهم أو ابتغى دسيعة ظلم أو إثماً أو عدواناً أو فساداً بين المؤمنين، وأن أيديهم عليه جميعاً ولو كان ولد أحدهم(8) .

"اور پرہیز گار مسلمان اپنا ہاتھ ان لوگوں کے خلاف اٹھائے گا جو ظلم، سرکشی، گناہ یا حد سے تجاوز کرے، یا مسلمانوں میں فتنہ پھیلائے اور وہ سب اپنا ہاتھ اٹھائے گئے چاہیے وہ ان کا بیٹا کیوں نہ ہو"۔

وأنه لا يخرج منهم أحد إلا بإذن محمد.(9)

"اور یہ کہ ان میں سے کوئی شخص محمد ﷺ کی اجازت کے بغیر (فوجی کارروائی کیلئے) نہیں نکلے گا"۔

وأنه لا يأثم أمره بحليفه وأن النصر للمظلوم. (10)

"کسی شخص کو اس کے حلیف کی بد عملی کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے گا اور مظلوم کی ہر حال میں مدد کی جائے گی"۔

وأن ذمة الله واحدة يجير عليهم أدناهم، وأن المؤمنين بعضهم موالي بعض دون الناس.(11)

"اور اللہ کا ایک ذمہ ہے۔ اور اگر مسلمانوں میں ادنی انسان بھی کسی شخص کو امان دے تو سارے اس کے پابند ہونگے اور باقی لوگوں کے مقابلے میں مسلمان آپس میں بھائی ہیں"۔

وأن بطانة يهود كأنفسهم.(12)

"اور یہودی (قبائل) کے ذیلی شاخوں کو وہی حقوق حاصل ہے جو ان کے اصل کو حاصل ہوں گے"۔

وأن الله جار لمن بر واتقى، ومحمد رسول الله (صلى الله عليه وسلم).(13)

"اور جو دستور ھذا کے ماننے والوں سے جنگ کرے تو (یہودی و مسلمان) آپس میں مدد اور حسن مشورہ اور وفا شعاری کرینگے نا کہ عہد شکنی"۔

وأن يهود الأوس مواليهم وأنفسهم لأهل هذه الصحيفة مع البر المحض من أهل هذه الصحيفة.(14)

"اور اوس کے یہودی، (یعنی) موالی اور اصل کو دستور ھذا کے ماننے والوں کی طرح حقوق حاصل ہیں۔ اور اللہ اس کے ساتھ ہے جو دستور ھذا اور اس دستاویز کے لوگوں کیساتھ خالص صداقت سے وفاداری کرے"۔

وأن بينهم النصر على من حارب أهل هذه الصحيفة، وأن بينهم النصح والنصيحة والبر دون الإثم.(15)

اور جو کوئی اس دستور والوں سے جنگ کرے تو ان (یہودیوں اور مسلمانوں) میں باہم امداد عمل میں آئے گی اور ان میں باہم حسن مشورہ اور بہی خواہی ہوگی، اور وفاشعاری ہوگی نہ کہ عہد شکنی۔

وأنه لا ينحجز على ثأر جرح، وأنه من فتك فبنفسه وأهل بيته إلا من ظلم وأن الله على أبر هذا.(16)

"اور زخم کا بدلہ لینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی اور جو کوئی قتل کرے تو اس کی ذات اور اس کا اہل وعیال ذمہ دار ہوگا بصورت دیگر ظلم ہوگا اور جو دستور ھذا سے وفاداری کرے گا اللہ ان کے ساتھ ہوگا۔"

وأن لا يخالف مؤمن مولى مؤمن دونه.(17)

"اور ایک مومن دوسرے مومن کے مُعاہد سے(اس کی غیر موجودگی میں) عہد و اقرار نہیں کرے گا"۔

وأن على اليهود نفقتهم وعلى المسلمين نفقتهم.(18)

"اور یہود پر ان کے خرچ کا ذمہ ہو گا، اور مسلمانوں پر ان کے خرچ کا"۔

Article 1

All human beings are born free……spirit of brotherhood.

"تمام انسان حقوق اور عزت و آزادی کے لحاظ سے مساوی پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں دل کی گواہی (ضمیر کی آواز) دی گئی ہے اس لیے ان کو چاہیے کہ وہ آپس میں بھائی چارہ کرے۔"

وأن بطانة يهود كأنفسهم.(19)

"اور یہودی (قبائل) کے ذیلی شاخوں کو وہی حقوق حاصل ہے جو ان کے اصل کو حاصل ہوں گے"

Article 2

Everyone is entitled ……of sovereignty.

"ہر انسان ان سارے حقوق اور شہری آزادی کا مستحق ہے جو اس چارٹر میں ذکر ہے۔ اور یہ حق، نسلی، رنگ، جنسی، لسانی، سیاست، عقیدے، قومیت، سماج، مال، یا خاندانی مرتبے، کے تفریق کے بغیر ملے گئے۔ اس کے علاوہ کوئی شخص کسی بھی علاقے یا ملک کا رہنے والا ہو اس کی سیاست، دائرہ اختیار یا بین الاقوامی حیثیت کی وجہ سے اس کے ساتھ الگ طریقہ اختیار نہیں کیا جائے گا۔ چاہے وہ ملک آزاد ہو کے غیر مختار ہو یا اس علاقے پر کوئی بندش ہو۔"

وأن بطانة يهود كأنفسهم.(20)

"اور یہودی (قبائل) کے ذیلی شاخوں کو وہی حقوق حاصل ہے جو ان کے اصل کو حاصل ہوں گے"۔

Article 3

Everyone has the …… of person.

"ہر کسی کو اپنی، آزادی اور حفاظت کا حق حاصل ہے"۔

وأنه من تبعنا من يهود فإن له النصر والأسوة غير مظلومين ولا متناصر عليهم.(21)

"یہود میں سے جو ہماری پیروی کرے گا تو ان کو امداد اور برابری ملے گی، ان پر نا ہی ظلم کیا جائے گا اور نا ہی ان کے مقابل کسی کو مدد ملے گی۔"

Article 4

No one shall be …… forms.

"انسانوں کو غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جائے گا، غلامی اور بردہ فروشی کی ہر قسم ممنوع قرار دی جائے گی"

غلامی کی ممانعت کے حوالے سے اس دستور میں کچھ ذکر نہیں ہوا مگر البتہ ان کو آزاد انسان کی طرح تصور کیا گیا۔

وأن يهود الأوس مواليهم وأنفسهم لأهل هذه الصحيفة مع البر المحسن من أهل هذه الصحيفة.(22)

"اور قبیلہ اوس کے یہود چاہیے موالی ہو یا اصل، کو اس دستور والوں کی طرح حقوق حاصل ہوں گے۔"

Article 5
No one shall be subjected ……. punishment.

"کسی کو بھی تشدد یا اذیت اور غیر انسانی سلوک اور ذلالت آمیز سزائیں نہیں دی جائے گی"۔

وأنه لا ينحجز على ثأر جرح، وأنه من فتك فبنفسه وأهل بيته إلا من ظلم وأن الله على أبر هذا.(23)

"اور زخم کا بدلہ لینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی اور جو کوئی قتل کرے تو اس کی ذات اور اس کا اہل وعیال ذمہ دار ہو گا بصورت دیگر ظلم ہو گا اور جو دستور ھذا سے وفاداری کرے گا اللہ ان کے ساتھ ہو گا۔"

وأنه ما كان بين أهل هذه الصحيفة من حدث أو اشتجار يخاف فساده فإن مرده إلى الله وإلى محمد رسول الله (صلى الله عليه وسلم)، وأن الله على أتقى ما في هذه الصحيفة وأبره.(24)

" دستور ھذا کے ماننے والوں میں قتل یا تنازعہ پیدا ہو اور اس سے اختلاف کا ڈر ہو تو ایسے معاملے میں اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ کو تنازعہ پیش کیا جائے گا اس تحریر کے حوالے سے اللہ کو احتیاط اور اس کی وفاداری زیادہ پسند ہے"۔

یو این چارٹر میں سخت سزاوں سے منع ہونے کے بارے میں کہا گیا ہے جبکہ میثاق مدینہ میں معاشرے کے امن وامان کے واسطے شرعی وتعزیراتی سزاوں پر زور دیا گیا ہے۔

Article 6
Everyone has the…….the law.

"ہر کوئی شخص حق رکھتا ہے کہ ہر ایک مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے"۔

وأن يهود الأوس مواليهم وأنفسهم لأهل هذه الصحيفة مع البر المحسن من أهل هذه الصحيفة.(25)

"اور قبیلہ اوس کے یہود چاہیے موالی ہو یا اصل، کو اس دستور والوں کی طرح حقوق حاصل ہوں گے۔"

Article 7
All are equal before …… such discrimination.

"قانوناً سارے انسان برابر ہے، اور حق رکھتے ہے کہ کسی فرق کے بغیر قانونی طور پر مساوی امن حاصل کرے۔ اس اعلامیے کے خلاف کوئی تفریق پیدا کی جائے یا کسی فرق کیلئے کوشش کی جائے۔ تو ان تمام باتوں سے بچنے کیلئے برابر حق رکھتے ہیں."

وأن الجار كالنفس غير مضار ولا آثم.(26)

"پناہ حاصل کرنے والوں سے ویسا سلوک کیا جائے گا جیسا کہ پناہ دینے والے سے کیا جاتا ہے۔ یعنی نہ اسے کوئی نقصان پہنچایا جائے گا اور نہ وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے گا"۔

وأن المؤمنين المتقين أيديهم على كل من بغى منهم أو ابتغى دسيعة ظلم أو إثماً أو عدواناً أو فساداً بين المؤمنين، وأن أيديهم عليه جميعاً ولو كان ولد أحدهم.(27)

"اور پرہیز گار مسلمان اپنا ہاتھ ان لوگوں کے خلاف اٹھائے گا جو ظلم، سرکشی، گناہ یا حد سے تجاوز کرے، یا مسلمانوں میں فتنہ پھیلائے اور وہ سب اپنا ہاتھ اٹھائے گئے چاہیے وہ ان کا بیٹا کیوں نہ ہو"۔

وأن لا تجار حرمة إلا بإذن أهلها.(28)

"کسی عورت کو اس کے کنبے والوں کے بغیر اجازت پناہ وامان نہیں دیا جائے گا"۔

وأنه لا ينحجز على ثأر جرح، وأنه من فتك فبنفسه وأهل بيته إلا من ظلم وأن الله على أبر هذا.(29)

"اور زخم کا بدلہ لینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی اور جو کوئی قتل کرے تو اس کی ذات اور اس کا اہل وعیال ذمہ دار ہو گا بصورت دیگر ظلم ہو گا اور جو دستور ھذا سے وفاداری کر گا اللہ ان کے ساتھ ہو گا۔"

یو این چارٹر میں سختی سے ں کہا گیا ہے کہ جو کوئی پناہ طلب کرے تو اس کو بغیر کسی روک ٹوک کے دی جائے جبکہ میثاق مدینہ میں معاشرے کے امن وامان کے واسطے پناہ کے حدود متعین ہے۔

Article 8

Everyone has the right …….or by law.

"ہر ایک شخص کو حق حاصل ہے کہ جو امور اس دستور کے عطا کردہ بنیادی حقوق کو نقصان پہنچاتے ہو (اس کے خلاف) قانونی طور پر عدالت سے رجوع کرے"۔

وأنكم مهما اختلفتم فيه من شئ فإن مرده إلى الله وإلى محمد.(30)

"اور یہ کہ جب تمہیں کسی چیز کے حوالے سے اختلاف ہو تو اللہ اور محمد ﷺ کی طرف رجوع کیا جائے گا"۔

یو این چارٹر کے رو سے قانونی چارہ جوئی صرف عدالت کے پاس ہو گئی جبکہ میثاق مدینہ میں بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے مگر فرق صرف اتنا ہے کہ عدالتی اختیارات حضور ﷺ کے پاس ہو گئے۔

Article 9

No one shall be …….. or exile.

"کسی بھی شخص کو صرف حاکم کی مرضی پر پابند سلاسل، نظر بند، یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا"۔

وأنه من اعتبط مؤمناً قتلاً عن بينة فإنه قود به إلا أن يرضى ولي المقتول (بالعقل)، وأن المؤمنين عليه كافة لا يحل لهم إلا قيام عليه(31)

"اور جو کوئی کسی مسلمان کو قصداً قتل کر دے اور ثبوت موجود ہو تو قاتل پر قصاص ہو گا۔(مگر صرف اس حالت میں قصاص نہیں ہو گا جب) مقتول کا ولی خون بہا پر راضی ہو جائے۔ اور سارے مسلمان اس (امر) کیلئے کھڑے ہو گئے اور اس کے علاوہ ان کیلئے اور کوئی بات قبول نہ ہو گی"۔

Article 10

Everyone is ……..against him.

"ہر ایک انسان کو مساوی حقوق حاصل ہے کہ ان کے حقوق و فرائض واضح ہو اور اس کے خلاف ہونے والے جرم کے مقدمے کا فیصلہ غیر جانب دار اور آزاد عدالت میں انصاف پر مبنی طریق پر ہو"۔

وأن يهود الأوس مواليهم وأنفسهم لأهل هذه الصحيفة مع البر المحسن من أهل هذه الصحيفة.(32)

"اور اوس کے یہودی، (یعنی) موالی اور اصل کو دستور ھذا کے ماننے والوں کی طرح حقوق حاصل ہیں۔

وأن البر دون الإثم لا يكسب كاسب إلا على نفسه وأن الله على أصدق ما في هذه الصحيفة وأبره.

ابن اسحاق نے ان دونوں شقوں کو استعمال کیا ہے۔ ان کے نیز کہیں پر مع البر المحسن من أهل هذه الصحيفة اور کہی پر وأن البر دون الإثم لا يكسب كاسب إلا على نفسه وأن الله على أصدق ما في هذه الصحيفة وأبره.(33)

اور اللہ اس کے ساتھ ہے جو دستور ھذا اور اس دستاویز کے لوگوں کیساتھ خالص صداقت سے وفاداری کرے"۔

وأنكم مهما اختلفتم فيه من شئ فإن مرده إلى الله وإلى محمد.(34)

"اور یہ کہ جب تمہیں کسی چیز کے حوالے سے اختلاف ہو تو اللہ اور محمد ﷺ کی طرف رجوع کیا جائے گا"۔

Article 11

1.Everyone charged …… committed.

1۔ "ہر اس انسان، جس پر کوئی فوج کی طرف سے الزام لگا ہو، وہ حق رکھتا ہے کہ خود کو بے قصور ثابت کرے۔ تاوقت یہ کہ آزاد عدالت سے قانوناً مجرم قرار نہ پائے اور اس کو اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے پورے مواقع دیئے جاچکے ہو"۔

2۔ "کسی انسان کو ایسا فعل و عمل، جو کرتے وقت ملکی یا بین الاقوامی قانون میں تعزیراتی جرم نہیں گردانا جاتا، جرم شمار نہیں کیا جائے گا"۔

وأنكم مهما اختلفتم فيه من شئ فإن مرده إلى الله وإلى محمد.(35)

"اور یہ کہ جب تمہیں کسی چیز کے حوالے سے اختلاف ہو تو اللہ اور محمد ﷺ کی طرف رجوع کیا جائے گا"۔

وأن المؤمنين المتقين أيديهم على كل من بغى منهم أو ابتغى دسيعة ظلم أو إثماً أو عدواناً أو فساداً بين المؤمنين، وأن أيديهم عليه جميعاً ولو كان ولد أحدهم.(36)

"اور پرہیزگار مسلمان اپنا ہاتھ ان لوگوں کے خلاف اٹھائے گا جو ظلم، سرکشی، گناہ یا حد سے تجاوز کرے، یا مسلمانوں میں فتنہ پھیلائے اور وہ سب اپنا ہاتھ اٹھائے گئے چاہیے وہ ان کا بیٹا کیوں نہ ہو"۔

وأنه من اعتبط مؤمناً قتلاً عن بينة فإنه قود به إلا أن يرضى ولي المقتول (بالعقل)، وأن المؤمنين عليه كافة لا يحل لهم إلا قيام عليه. (37)

"اور جو کوئی کسی مسلمان کو قصداً قتل کر دے اور ثبوت موجود ہو تو قاتل پر قصاص ہو گا۔ (مگر صرف اس حالت میں قصاص نہیں ہو گا جب) مقتول کا ولی خون بہا پر راضی ہو جائے۔ اور سارے مسلمان اس (امر) کیلئے کھڑے ہو گئے اور اس کے علاوہ ان کیلئے اور کوئی بات قبول نہ ہو گی"۔

Article 12

No one shall be ……or attacks.

"کسی شخص کی نجی اور خانگی معاملات، گھر بار، خط و کتابت میں (من مانے طریقے سے) دخل اندازی نہ کی جائے گی اور نا اس کے شرف و ناموری پر حملہ کیا جائے گا۔ ہر ایک حق رکھتا ہے کہ وہ قانوناً ایسے حملوں یا مداخلت سے محفوظ رہے"۔

وأنه لا ينحجز على ثأر جرح، وأنه من فتك فبنفسه وأهل بيته إلا من ظلم وأن الله على أبر هذا.(38)

"اور زخم کا بدلہ لینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی اور جو کوئی قتل کرے تو اس کی ذات اور اس کا اہل و عیال ذمہ دار ہو گا بصورت دیگر ظلم ہو گا اور جو دستور ھذا سے وفاداری کرے گا اللہ ان کے ساتھ ہو گا۔"

"و ان يهود بني عوف امة مع المومنين لليهود دينهم وللمسلمين دينهم مواليهم و انفسهم الامن ظلم و اثم فانه لا يوتغ الا نفسه و اهل بيته".(39)

"اور بنی عوف کے یہود مومنین کے ساتھ سیاسی جماعت شمار کئے جاتے ہیں یہود اپنے دین اور مسلمان اپنے دین پر ہونگے چاہے موالی ہوں یا اصل، اور جو ظلم یا وعدہ خلافی کرے، تو بذات خود وہ اور اس کے اہل و عیال کے علاوہ کوئی اور مصیبت میں نہیں ڈالا جائے گا۔"

ما قبل یو این کے آرٹیکل میں بلاواسطہ ذکر کیا گیا کہ کسی کی عزت پر حملے نہیں کیں جائیں گے اس طرح کے اصول اسلام میں بہت خوبصورتی سے پیش کیں گے ہیں۔ مگر میثاق مدینہ کے ان آرٹیکلز کے رو سے اگر کسی انسان (چاہے مسلمان ہو کہ نہیں) نے قتل کیا یا کسی کو زخمی کیا یا عہد شکنی کی تو اس کے گھرانے سے نا صرف پوچھ گچھ ہو گی بلکہ اس کا گھرانہ دیت کے معاملے میں ذمہ دار ہو گا۔

Article 13

1. Everyone has the …….. country.

1. "ہر انسان حق رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی ملک کے سرحدات کے اندر آزادی سے نقل و حرکت کرے یا رہائش پزیر ہو۔"

2. "ہر شخص حق رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی ملک کو چھوڑ سکتا ہے اور اپنے آبائی ملک کو بھی، اور اپنے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق رکھتا ہے"

وأن الجار كالنفس غير مضار ولا آثم.(40)

"پناہ حاصل کرنے والوں سے ویسا سلوک کیا جائے گا جیسا کہ پناہ دینے والے سے کیا جاتا ہے۔یعنی نہ اسے کوئی نقصان پہنچایا جائے گا اور نہ وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے گا"۔

Article 14

1. Everyone has the …. Nations.

1. "ہر انسان جس پر ظلم کیا جارہا ہو، دوسرے ممالک میں پناہ ڈھونڈ سکتا ہے اور پناہ سے مستفید ہونے کا حق رکھتا ہے"۔

2. "اس حق کو حقیقی طور پر ایسے غیر سیاسی جرائم یا اقوام متحدہ کے مقاصد اور مقرر کردہ ضوابط کے خلاف کارروائیوں سے پیدا ہونے والے قانونی چارہ جوئی کے معاملے میں نہیں لایا جاسکتا۔"

وأن الجار كالنفس غير مضار ولا آثم.(41)

"پناہ حاصل کرنے والوں سے ویسا سلوک کیا جائے گا جیسا کہ پناہ دینے والے سے کیا جاتا ہے۔یعنی نہ اسے کوئی نقصان پہنچایا جائے گا اور نہ وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے گا"۔

Article 15

1. Everyone has …… nationality.

"ہر انسان قومیت رکھنے کا حقدار ہے"۔1.

2. "کسی کو بھی زبردستی اس کی قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا، اور نا ہی اس کی قومیت کی تبدیلی کے حق کا انکار کیا جائے گا"۔

و ان یهود بني عوف امة مع المومنين لليهود دينهم وللمسلمين دينهم مواليهم و انفسهم الامن ظلم و اثم فانه لا يوتغ الا نفسه و اهل بيته. (42)

"اور بنی عوف کے یہود مومنین کے ساتھ سیاسی جماعت شمار کئے جاتے ہیں یہود اپنے دین اور مسلمان اپنے دین پر ہونگے چاہے موالی ہوں یا اصل، اور جو ظلم یا وعدہ خلافی کرے، تو بذات خود وہ اور اسکے اہل وعیال کے علاوہ کوئی اور مصیبت میں نہیں ڈالا جائے گا۔"

اگرچہ صاف الفاظ میں قومیت کے حوالے سے میثاق مدینہ میں کچھ نہیں کہا گیا، مگر یہودیوں اور ان کی ذیلی شاخوں کو اپنی قومیت کے ساتھ آزادی دی گئی ہیں۔یعنی وہ اپنی قومیت پر رہے گئے، مگر ریاست کے باشندے کی طور پر۔ مطلب ریاست مدینہ میں رہنے کیلئے قومیت تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ میثاق مدینہ پر عمل پیرا ہونا ضروری تھا۔ جبکہ یواین چارٹر کے اس آرٹیکل کے شق ۲ کے مطابق اگر کوئی چاہئے تو اپنی قومیت تبدیل کر سکتا ہے۔

Article 16

1. Men and women……State.

1. "بالغ مرد اور عورت کو بغیر کسی حد، نسلی، قومی، یا مذہبی پابندی کے، شادی اور گھر کے بسانے کا حق حاصل ہے۔ مرد و عورت کو شادی شدہ زندگی ختم کرنے کا مساوی حق حاصل ہے"۔

2. "شادی مرد و عورت کی آزادانہ مرضی سے ہو گی"۔

3. "کنبہ سماجی بنیادی اکائی ہے اور معاشرتی و ریاستی طرف سے حفاظت کا حق دار ہے"

شادی و طلاق کے حوالے سے میثاق مدینہ میں کچھ ذکر نہیں ہوا۔

Article 17

1. Everyone has the ….. property.

"ہر انسان حق رکھتا ہے کہ وہ تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل کر جائیداد بنائے"۔1.

2. کسی بھی انسان کو جبراً اس کی ذاتی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا"۔

میثاق مدینہ میں جائیداد کے حوالے سے کچھ ذکر نہیں ہوا۔

Article 18

Everyone has…… observance.

"ہر ایک شخص کو حق حاصل ہے فکر، ضمیر اور مذہبی آزادی کا۔ ان حقوق میں شامل ہیں کہ مذہب یا عقائد کو تبدیل کیا جا سکتا ہے اور اجتماعی یا انفرادی طور پر مذہب و عقائد کی اشاعت، اور عبادات اور مذہبی فریضہ کی ادائیگی شامل ہے"

وأن بطانة يهود كأنفسهم.(43)

"اور یہودی (قبائل) کے ذیلی شاخوں کو وہی حقوق حاصل ہے جو ان کے اصل کو حاصل ہوں گے"۔

وأنه من تبعنا من يهود فإن له النصر والأسوة غير مظلومين ولا متناصر عليهم.(44)

"یہود میں سے جو ہماری پیروی کرے گا تو ان کو امداد اور برابری ملے گی، ان پر نا ہی ظلم کیا جائے گا اور نا ہی ان کے مقابل کسی کو مدد ملے گی۔"

میثاق مدینہ کے روسے ہر شہری کو تمام آزادیاں حاصل ہے مگر اس شرط پر جب وہ اس کے دستور کی پیروی کرے۔

Article 19

Everyone has ……. frontiers.

"ہر انسان کو رائے کی آزادی اور اظہار خیال کی آزادی حاصل ہے۔ یہ حق ان باتوں پر بھی مشتمل ہے کہ اپنی رائے کو آزادانہ قائم کرے، اور کسی بھی ذریعے سے، کسی بھی مداخلت اور ریاستی حدود کی پرواہ کے بغیر، معلومات اور آراء ڈھونڈے اور حاصل کرے اور اس کی اشاعت کرے"۔

"میثاق مدینہ" میں آزادیِ رائے کے حوالے سے جو اصول رائج کیا گیا تھا وہ باہم مشورہ ہے۔ میثاق مدینہ کے روسے ہر شہری کو پابند بنایا گیا ہیں کہ وہ دوسروں کے مذہبی اور نظریاتی خیالات کا خیال رکھے۔

وأن بينهم النصر على من حارب أهل هذه الصحيفة، وأن بينهم النصح والنصيحة والبر دون الإثم.(45)

"دستور ھذا کے ماننے والوں سے اگر کوئی جنگ کرے تو (یہودی و مسلمان) آپس میں مدد اور حسن مشورہ اور وفاشعاری کریںگے نا کہ عہد شکنی۔"

Article 20

1. Everyone ….. association.

"ہر شخص کو آزادی حاصل ہے کہ پر امن طور پر انجمنیں قائم کرے۔1.

2.کسی شخص کو کسی انجمن کیساتھ زبردستی منسلک نہیں کیا جاسکتا"۔

إنهم أمة واحدة من دون الناس.(46)

"تمام (دنیا کے)لوگوں کے مقابل (دستور ھذا) کے فریقین علیحدہ سیاسی وحدت ہو گئے"۔

وأن يهود بني عوف أمة مع المؤمنين. (47)

"اور بنی عوف کے یہود مومنین کیساتھ سیاسی جماعت شمار کئے جاتے ہیں"۔

Article 21

1. 1.Everyone ….. procedures.

1. "ہر ایک کو اس کی حکومت میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے،ملک کے منتخب شدہ نمائندگان کے ذریعے۔

2۔ہر کسی کو مساوی طور پر عوامی خدمت کی رسائی کا حق حاصل ہے۔

3۔عوامی خواہشات پر ملک کے اقتدار کا بنیاد ہو گا۔ یہ خواہش ووٹ کی بنیاد پر واضح ہو گی جو کہ یکساں رائے اور مخفی انتخابات یا کسی اور غیر مقید طرز سے عمل درآمد ہو گی۔

ووٹ کے بارے میں میثاق مدینہ میں کچھ ذکر نہیں ہوا۔ مگر میثاق مدینہ کے رو سے ریاست کے چھوٹے بڑے فیصلے میں مسلم وغیر مسلم سے مشورہ لیا جاتا تھا،ساتھ ہی ان میں اختیارات بھی تقسیم کیں گیے تھے۔

"واذا دعوا الى صلح يصالحونه ويلبسونه فانهم يصالحونه ويلبسونه و انهم اذا دعوا الي مثل ذلك فانه لهم علي المومنين"

"جب ان کو صلح کیلئے بلایا جائے تو وہ شریک ہوگئے اور اس میں قائم رہیں گے اور اگر وہ صلح پر بلائیں تو مومنین کا بھی فریضہ ہو گا کہ وہ بھی صلح کرے۔"(48)

"وأن بينهم النصر على من حارب أهل هذه الصحيفة، وأن بينهم النصح والنصيحة والبر دون الإثم."(49)

"دستور ھذا کے ماننے والوں سے اگر کوئی جنگ کرے تو (یہودی و مسلمان) آپس میں مدد اور حسن مشورہ اور وفاشعاری کرینگے نا کہ عہد شکنی۔"

Article 22

Everyone, as a ……. personality.

"معاشرے کے فرد ہونے کی وجہ سے ہر ایک سماجی تحفظ کا حقدار ہے اور اپنی عزت و شخصیت کے آزادانہ نشو و نما کیلئے ملکی تنظیم و سائل کے مطابق، قومی کوششوں اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق کو حاصل کرے۔"

میثاق مدینہ میں کھلم کھولا ما قبل آرٹیکل کی طرح ایک ہی شق میں کچھ ذکر تو نہیں ہوا مگر معاشرتی تحفظ کے حوالے سے یوں بیان ہوا ہے۔

المهاجرون من قريش على ربعتهم يتعاقلون بينهم وهم يفدون عانيها بالمعروف والقسط بين المؤمنين.(50)

"قریش کے مہاجرین اپنے محلے کے خود ذمہ دار ہو گئے اور اپنے، خون بہا مل جُل کر ادا کریئے گئے اور اپنے قیدیوں کو چھڑانے کیلئے فدیہ خود دیئے گئے۔ تاکہ مومنین کے درمیان نیکی و انصاف قائم ہو"

خون بہا اور فدیہ معاشرتی سزاوں میں سے ہے اور ساتھ ہی دوسرے شہریوں کی تحفظ کا ذریعہ بھی ہے تاکہ آئندہ کے لیے معاشرے میں بگاڑ پیدا نا ہو۔

وأن المؤمنين لا يتركون مفرحاً بينهم أن يعطوه بالمعروف في فداء أو عقل.(51)

"اور مومنین کسی مقروض کی مدد کیں بغیر (اس کو اکیلا) نہیں چھوڑے گئے۔ اور اس کا فدیہ یا خون بہا ادا کرے گئے"۔

اس شق میں قومی کوشش اور اقتصادی تعاون کی طرف نشاندہی کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی بتایا گیا ہے کہ معاشرتی امن و امان کیلئے سزائیں ضروری ہوتی ہے چاہے وہ سزائیں خون بہا ہو یا فدیہ۔

Article 23

1. Everyone …… his interests.

1۔ "ہر کوئی نوکری کرنے کا حقدار ہے، ساتھ ہی کام کاج کے آزادانہ طور پر انتخاب، روزگار کی مناسب کیفیت اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق رکھتا ہے"۔

2۔ "ہر کسی کو بغیر کسی فرق کے روزگار کیلئے برابری کی بنیاد پر معاوضے کا حق حاصل ہے"۔

3۔ "ہر کوئی جو روزگار کرتا ہے اسے اپنے اور اپنے کنبے کیلئے انسان کے وقار کے مطابق، انصاف پر مبنی اور پُر اثر معاوضے کا حق حاصل ہے اور اگر اہمیت کا حامل ہو تو سماجی تحفظ کے دیگر ذرائع سے تکمیل کرے"۔

4۔"ہر انسان اپنے مفاداتی تحفظ کیلئے تجارتی انجمن قائم کر سکتا ہے اور اس میں شامل ہو سکتا ہے"۔
اس آرٹیکل کے حوالے سے میثاق مدینہ میں کچھ ذکر نہیں ہوا۔

Article 24
Everyone ….. with pay.

"ہر انسان ستانے اور فارغ اوقات کا حقدار ہے، ساتھ ہی تنخواہ اور کام کے اوقات کی احاطہ بندی کیساتھ مقرر کردہ وقفے کے علاوہ چھٹیاں بھی شامل ہیں"

وان كل غازية غزت معنا بعضها بعضا (52)

طاہر القادری نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے۔

"اور ان سارے جماعتوں کو جو ہمارے ساتھ جنگ میں شریک ہوگئے وقفے وقفے سے چھٹی دی جائے گی"۔(53)

Article 25
1. Everyone has the right ….. social protection.

1۔"ہر ایک خود کی اور خاندان کی تندرستی اور بہبود کیلئے مناسب معیار زندگی کا حقدار ہے ان میں کھانا، کپڑے، رہائش، علاج اور دوسرے ضروریات شامل ہیں اور روزگار سے محرومی، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا، یا ایسے حالات میں بے روزگاری جو اختیار میں ناہوں کے خلاف تحفظ کا حقدار ہے"۔

2۔"زچہ وبچہ زیادہ خیال اور اعانت کے حقدار ہیں۔ بچے خواہ قبل از شادی پیدا ہوں یا بعد از شادی سماجی تحفظ سے مساوی فائدہ اٹھائے گئے"۔

میثاق مدینہ میں اس آرٹیکل کے حوالے سے کچھ ذکر نہیں ملتا۔

Article 26
1. Everyone has the ….. children.

1". ہر انسان تعلیم حاصل کرنے کا حق دار ہے ابتدائی تعلیم کم از کم مفت اور لازمی ہوگی۔ تکنیکی وفنی تعلیم کا خاص بندوبست کیا جائے گا اور اہلیت کی بنیاد پر سب کیلئے یکساں طور پر قابل رسائی ہوگا"۔

2۔"تعلیم کے حصول کی وجہ انسان کی شخصیت کو ترقی دینا ہوگا اور تعلیم انسانی حقوق وبنیادی آزادی کے احترام میں اضافے کا باعث ہوگی۔ تعلیم اقوام، نسلی یا مذہبی جماعتوں کے مابین اتفاق رائے، برداشت اور دوستی کو بڑھائے گئی اور امن وسکون کیلئے اقوام متحدہ کی کوششوں کو مزید بڑھائے گئی"۔

3۔"والدین اولین حق رکھتے ہے کہ وہ انتخاب کرے کہ بچوں کو کونسی تعلیم دی جائے گی"۔

میثاق مدینہ میں اس آرٹیکل کے حوالے سے کچھ ذکر نہیں ملتا۔

Article 27

1. Everyone has the ….author.

1۔"ہر ایک کو آزادانہ طور پر اپنی ثقافتی زندگی میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے، فنون سے لطف اندوز ہونے اور سائنسی ترقی کے فوائد میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے"۔

2۔"ہر ایک حق رکھتا ہے کہ اس کی اخلاقی ومادی مفادات کا تحفظ ممکن ہو جو اس کو اپنی سائنس، علم یا ادب کے حوالے سے تصانیف سے حاصل ہوتے ہو۔"

میثاق مدینہ میں اس آرٹیکل کے حوالے سے کچھ ذکر نہیں ملتا۔

Article 28

Everyone is ……fully realized.

"ہر کوئی سماجی و بین الاقوامی ضابطہ میں شراکت کا حقدار ہے جہاں وہ آزادی اور حقوق میسر ہو سکے جو اس اعلامیے میں ذکر کر دیئے گئے ہے"۔

وأنه من تبعنا من يهود فإن له النصر والأسوة غير مظلومين ولا متناصر عليهم.(54)

"اور یہود میں سے جو ہماری پیروی کرے گا تو اس کو مدد اور مساوات حاصل ہو گی، نہ ان پر ظلم کیا جائے گا اور نہ ان کے خلاف کسی کو مدد دی جائے گی"۔

Article 29

1. Everyone has ….. United Nations.

1۔"ہر انسان پر سماج کے حقوق ہیں۔ کیونکہ سماج میں رہنے سے اس کی ذات کی آزادانہ اور مکمل ترقی ممکن ہو گی"۔

2۔"اپنی ذاتی آزادی اور حقوق سے مستفید ہونے میں ہر انسان ان حدود کا پابند ہو گا جو دوسروں کی آزادی اور حقوق اور احترام کی غرض سے یا جمہوری نظام میں اخلاق، امن اور فلاح وبہبود کے مناسب لوازمات کو پورا کرنے کیلئے قانوناً عائد کیے گیے ہیں"۔

3۔"یہ حقوق اور آزادیاں کسی بھی حال میں اقوام متحدہ کے اصول ومقاصد کے مخالف عمل میں نہیں لائی جاسکتی"

وأن المؤمنين المتقين أيديهم على كل من بغى منهم أو ابتغى دسيعة ظلم أو إثماً أو عدواناً أو فساداً بين المؤمنين، وأن أيديهم عليه جميعاً ولو كان ولد أحدهم.(55)

"اور پرہیز گار مسلمان اپنا ہاتھ ان لوگوں کے خلاف اٹھائے گا جو ظلم، سرکشی، گناہ یا حد سے تجاوز کرے، یا مسلمانوں میں فتنہ پھیلائے اور وہ سب اپنا ہاتھ اٹھائے گئے چاہیے وہ ان کا بیٹا کیوں نہ ہو"۔

وأنه لا يحل لمؤمن أقر بما في هذه الصحيفة وآمن بالله واليوم الآخر أن ينصر محدثاً أو يؤويه، وأنه من نصره أو أراه فإن عليه لعنة الله وغضبه يوم القيامة ولا يؤخذ منه صرف ولا عدل.(56)

"اور کسی ایسے مومن کیلئے جو اس دستور کے (نکات) کو قبول کر چکا ہو اور اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو، یہ مناسب نہ ہوگا کہ وہ قاتل کو امداد یا امان و پناہ دے۔ اور جو ایسا کریگا تو روز آخرت، اللہ کی لعنت اور غضب میں ہوگا اور اس سے کوئی معاوضہ یا فدیہ نہیں لیا جائے گا۔"

Article 30

Nothing in …… herein.

"اس اعلامیے سے ایسی کسی قسم کی بات مراد نہیں کی جاسکتی جس کی وجہ سے کسی ملک، جماعت یا فرد کو ایسی سرگرمی میں مبتلا ہونے یا کسی کام کی انجام دہی کا حق پیدا ہو جو ان حقوق اور آزادیوں کو غارت کرے جو اس اعلامیے میں پیش کی گئی ہیں"۔

وأنه لا يحول هذا الكتاب دون ظالم أو آثم، وأنه من خرج آمن ومن قعد آمن بالمدينة إلا من ظلم و آثم.(57)

"اور یہ حکم نامہ کسی جابر یا وعدہ خلاف کے آڑے نہ آئے گا، اور جو جنگ کو نکلے یا مدینہ میں بیٹھا رہے تو بھی امن کا مستحق ہوگا، بصورت دیگر ظلم اور وعدہ خلافی ہوگی"۔

خلاصہ بحث

اقوام متحدہ ایک انتہائی مضبوط ادارہ ہے، اور سیاسی و سماجی زندگی کے حوالے سے انسان کی زندگی پر اثر انداز ہونے کی قدرت رکھتا ہے۔ انسانی زندگی کا ایسا کوئی شعبہ نہیں ہے جس کے لیے اقوام متحدہ نے کوئی ادارہ نا بنایا ہو۔ اقوام متحدہ کا سب سے طاقت ور ادارہ سلامتی کونسل ہے اس کے اراکین میں سے صرف پانچ کو ویٹو کا حق حاصل ہے۔ اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 193 ارکین، سلامتی کونسل کے پانچ مستقل رکن ممالک کے آگے خاص اہمیت نہیں رکھتے۔ یو این چارٹر، تمہید سے لے کر آرٹیکل 30 تک میثاق مدینہ کے ساتھ کسی نا کسی زاویے سے مماثلت رکھتا ہیں۔ اور اگر یو این چارٹر میں عدالت کے ذریعے انصاف حاصل کرنے کا ذکر ہوا ہے تو میثاق مدینہ میں حضور ﷺ کو عدالتی اختیارات دیئے گئے۔ اس طرح یو این چارٹر میں امن کے قیام، خون ریزی کی ممانعت، عدل و انصاف پر زور دیا گیا ہیں۔ تو میثاق مدینہ میں بھی ان باتوں پر زور دیا گیا ہے۔ معاشرے کو فعال بنانے کے لیے یو این چارٹر میں کئی انسانی حقوق عطا کیں گئے۔ تو میثاق مدینہ میں زیادہ زور تکثیری ریاست کے قیام پر دیا گیا ہے، یعنی "میثاق مدینہ" کے رو سے ریاست تب فعال ہوگئی جب ریاست کے تمام باشندوں کو برابری کی بنیاد پر حقوق ملے مگر تب جب وہ ریاست کے کسی

بھی یا سی کے مذہبی عقائد و رسوم کے خلاف نہ ہو۔ اقوام متحدہ کے عالمی انسانی حقوق کے منشور اور "میثاق مدینہ" کے تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں میں تکرار ہوئی ہیں۔ "میثاق مدینہ" میں ایک ایک قبیلے کا نام لے کر اس کو مخاطب کیا گیا ہیں، جو کہ تعظیماً ہے۔ جبکہ "اقوام متحدہ کے عالمی انسانی حقوق" کی تکرار اگرچہ کم ہے مگر چونکہ یہ چارٹر بڑے بڑے دانشوروں کے ہاتھوں سے نکلا ہیں اس لیے یہ تکرار مناسب معلوم نہیں ہوتی۔ "میثاق مدینہ" میں ذکر کردہ حقوق تکثیری معاشرے کے لیے مفید ہے۔ اور ساتھ ہی زندہ وجاوید ہے یعنی ہر زمانے کے لیے قابل عمل ہے۔ جبکہ "اقوام متحدہ کے عالمی انسانی حقوق" کے منشور کو دیکھا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ یہاں پر ایسے حقوق عطا کیں گیئں ہے جو تکثیری معاشرے کے لیے نہیں ہیں اور کئی مذاہب و اخلاقیات کے منافی ہیں۔ اور ایسے فائدمند حقوق جو اقوام متحدہ کے عالمی انسانی حقوق کے منشور میں موجود ہے اور "میثاق مدینہ" میں موجود نہیں ہے، تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ حقوق اسلام میں نہیں ہے۔

مصادر و مراجع

[1] ۔ میکش، مرتضیٰ احمد خان، تاریخ اقوام عالم، گنج شکر پریس، لاہور، 1437ھ / 2016ء، ص463

[2] . Chartar of the united nation and statute of the International Court of Justice, San Francisco,1945,pg:3

[3] . ibid

[4] . Chartar of the united nation and statute of the International Court of Justice, pg:4

[5] . ابن ہشام، ابو محمد عبد الملک، السیرۃ النبویۃ، دارالکتاب العربی، بیروت، ج2، ص144، میثاق مدینہ، 1410ھ / 1990ء، آرٹیکل:13؛ قاسم، سید، محمود، ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی بہترین تحریریں، بیکن بکس، لاہور، 2013ھ / 1434ء، ص252

6. Universal Declaration of Human Rights, Preamble, pg:1

7. سرور، محمد، خان، قرآن: آسمانی منشور آزادی، قد آنک بک فاونڈیشن، کراچی، 1433ھ / 2012ء، ج1، ص271

8۔ ابن ہشام، ج2، ص144، میثاق مدینہ، آرٹیکل:13

9۔ ایضاً، میثاق مدینہ، آرٹیکل:37

10۔ ایضاً، میثاق مدینہ، آرٹیکل:41

11۔ ایضاً، میثاق مدینہ، آرٹیکل:15

12۔ ایضاً، میثاق مدینہ، آرٹیکل:36

13۔ ایضاً، میثاق مدینہ، آرٹیکل:53

14۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:51
15۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:40
16۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:38
17۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:12
18۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:39
19۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:36
20۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:36
21۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:16
22۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:51
23۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:38
24۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:46
25۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:51
26۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:44
27۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:13
28۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:45
29۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:38
30۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:24
31۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:22
32۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:51
33۔ ابن اسحاق، محمد،بن یسار، سیرۃ النبی ﷺ،دار الکتب العلمیۃ، بیروت،1423ھ/2003ء،ج1، ص593
34۔ابن ہشام،السیرۃ النبویۃ، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:24
35۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:24
36۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:13
37۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:22
38۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:38

39 ۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:26

40۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:44

41۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:44

42۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:26

43۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:36

44۔ ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:16

45۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:40

46۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:1

47۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:26

48 ۔ایضاً، میثاق مدینہ،آرٹیکل:49

49۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:40

50۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:2

51۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:11

52 ۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:18

53 ۔ قادری، محمد طاہر، ڈاکٹر،کائناتِ انسانی کے پہلے تحریری دستور میثاق مدینہ کا آئینی تجزیہ،سجان بکڈپو،دہلی ،1421ھ /2000ء ،ص136

54۔ابن ہشام،السیرۃ النبویۃ،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:16

55۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:13

56۔ایضاً،میثاق مدینہ ،آرٹیکل:23

57۔ایضاً، میثاق مدینہ ،آرٹیکل:52